

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ — قیمت سالیانہ معہ محصول

نمبر ۲۰ - جلد ۶ — لودیانہ ۱۶ مئی ۱۸۷۸ء — قیمت فی پرچہ ۲ پائی

نور افشاں

پنجاب کے میلونکو نمایش کی صورتمیں بدلنیکی ضرورت

ہمارے ملک میں بہت سی باتیں ابتک ایسی رایج ہیں جو فی نفسہ قوم کے لئے فایدہ بخش ہیں مگر چونکہ انکا استعمال جہالت اور خرابی کے ساتھ ہو رہا ہی تو فایدہ ایکطرف وہی باتیں اولٹی خرابیونکا باعث ہو رہی ہیں منجملہ اُن کے ہم اپنے اس مختصر آرٹیکل میں میلونکا ذکر کرینگے جو سال بسال اکثر شہروں میں منعقد ہوا کرتے ہیں - میلے آپسمیں کے میل کو کہتے ہیں اور وہ اکثر سال کے مقررہ وقت پر مقررہ جگہوں میں ہوتے ہیں جہاں عموماً کوئی مذہبی مکان یا استھان ہوتا ہی قرب وجوار کے زن و مرد و بچے اور بوڑھوں تک اور کبھی کبھی دور دراز مکانوں کے لوگ حسب حیثیت تقریب بڑی خوشی اور اُمنگ کے ساتھ بہ نیت زیارت اور نیز بغرض حصول تفریح طبع آتے ہیں اور حسب موقع کسی خاص وقت تک وہاں پر قیام کرتے ہیں علی قدر حیثیت مکان کھانے پینے اور عیش و تفریح کے سامان بھی کم و بیش مہیا ہوتے ہیں اکثر دہقان لوگ میٹھی روٹیاں وغیرہ گھر سے ساتھ لے آتے ہیں اور وہاں کھلتے ہیں رنگا رنگ کی ملاقاتیں اور دل لگی کی گھاتیں میسر آتی ہیں بقاعدہ ہنسی خوشی اور دلگی گپ شپ میں وقت بسر ہو جاتا ہی اور جاتے وقت خانگی ضروریات کی بعض چیزیں جیسی مٹی کے برتن یا بچوں کے کھلونے اور حسب المقدور تھوڑی بہت مٹھائی لیکر واپس جاتے ہیں +

میلے کم و بیش سب ملکوں میں ہوتے ہیں اور ہوئے بغیر رہ نہیں سکتے کیونکہ انسانی طبیعت کا خاصہ خواہ مخواہ ایسے مرونکا متقاضی ہی فرق صرف اتنا ہی ہی کہ غیر ملکوں نے جو علم اور عقل میں ترقی کر گئے ہیں ایسے میلوں کو طرح طرح کے فواید اور عجیب قومی اغراض کے حصول کا ذریعہ بنالیا ہی خصوصاً اہل یورپ نے انہیں میلونکی طفیل اپنے ملکی پیشونکی نسلیں ایسی بڑھائیں کہ دنیا میں انکا ثانی ملنا محال ہی نمایش گاہونکی تقریب سے کل اور ہاتھ کی دستکاریکو اس عمدگی تک پہونچایا کہ دنیا کے ہر ملک میں اُن کی برابر مانگ اور قدر ہی نباتات وغیرہ زمینی پیداواریوں کو وہ ترقی دی کہ ہمارے لوگوں کی سمجھ میں بھی نہیں آسکتی اور نیز تفریح طبع کے سامان ایسے موجود کرلئے کہ مدت کے افسردہ دل کو ایک آن میں تازگی بخشنے پر آمادہ ہیں وہ لوگ ایسے میلونکو مجلسی ترقیکی بنیاد سمجھتے ہیں اور عام راؤں اور عام کوششوں کے ساتھ اُن سے عمدہ عمدہ فواید اخذ کرتے ہیں - اب دیکھنا چاہئے کہ ہمارے ملک پنجاب نے اُن میلونکو کہاں تک ترقی دی ہی اور ابتک کس قسم کے حصول فواید کا انکو ذریعہ بنایا ہوا ہی ان سوالونکا جواب بہت آسانیکے ساتھ دیا جاسکتا ہی کہ جن میلوں میں انسانی تفریحات

مثلاً لچھپن بیعزتی گالی گلوچ دنگہ فساد عورات کے ساتھ ناجایز سلوک ٹھٹھہ مسخری اور بیجا فضول خرچی وغیرہ کے ظاہر کرنیکا عام درجہ کے لوگوں کو کھلا کھلی اور پوری آزادی کے ساتھ موقعہ مل جاتا ہی وہ میلے یہاں کے لوگوں کے نزدیک ترقی پر سمجھے جاتے ہیں اور اُن سے جو فواید حاصل ہوتے ہیں وہ عموماً یہہ ہیں کہ نئی نئی مغلظ اور فحش باتونکا علم جنکی تصنیف میں گنوار جاٹوں کی سال بھر کی کوششیں صرف ہو چکی ہیں عورات کو چھیڑ چھاڑ کرنیکے نئے نئے آسے اور ڈھنگ گندے غلیظ راگ اور ابیات جنکے لفظ لفظ سے بیحیائی اور بیشرمی ٹپکتی پڑتی ہو واہیات اور ذلیل حرکات کی نمایش جو حیوان مطلق سے بھی کم سرزد ہوتی ہیں اور آخیر میں مستی جو رہی سہی انسانی عقل کو بالکل جواب دیتی ہو اور جسکا نتیجہ دنگہ فساد اور صدہا اور خرابیاں ہیں اور یہہ وہ فواید ہیں جو پنجاب کے اکثر میلوں سے اکثر لوگ اپنا روپیہ پیسہ اور وقت برباد کر کے حاصل کرتے ہیں۔ غرض جو لوگ میلوں کی علت غائی سے جو ایک دوسرے کو فایدہ پہونچانا اور قوم کو ترقی پر لانا ہی بخوبی آگاہ ہو گئے ہیں وہ انکو ایسے ڈھنگ اور ڈھب پر قایم کرتے ہیں کہ جن سے قوم کو خواہ مخواہ طرح طرح کے فواید حاصل ہوں مگر ہمارے لوگ جنہوں نے انکو محض شہوانی حیوانیکے اظہار کا موقعہ سمجھہ رکھا ہی ایسے طریق سے استعمال کرتے ہیں کہ جس سے قوم کے لئے ترقی معکوس کی راہ کھلی ہے۔ ہم اس موقعہ پر اس بات کے ظاہر کرنیسے مطلق درگذر نہیں کرینگے کہ ہماری مہربان گورنمنٹ نے جو ہر بات میں ہماری پوری پوری خیر خواہی پنجاب کے بعض میلوں مثلاً امرتسر وغیرہ میں مال مویشی کی منڈیاں قایم کر دی ہیں اور ملک کو فایدہ پہونچانیکی غرض سے بعض ایسی جگاؤں مثلاً پالم پور ہوشیارپور وغیرہ میں ایسے قسم کے نئے میلے منعقد کروا دیئے ہیں جہاں آگے کبھی نہیں ہوتے تھے بیشک ایسی منڈیوں سے ہمارے ملک کو فواید کثیر پہونچنیکی قوی اُمیدیں ہیں اور ہم تہ دل سے گورنمنٹ کے شکرگذار ہیں مگر تاحال ضرورت ملکی کے لحاظ سے یہہ منڈیاں بہت کم ہیں اور ان میں سوا مال مویشی کی نسل بڑھانیکے اور کسی قسم کی ملکی دستکاری یا تجارت کو وسعت دینے کا لحاظ نہیں کیا گیا اور نیز پنجاب میں اور بہت نامور شہر ایسے ہیں جہاں پر میلوں کی بنیادیں آگے سے ہی مضبوط ہیں مگر قومی ترقیکی کی کوئی بات اُنمیں جاری نہیں کی گئی سو اگر ایسے میلوں میں ہمارے مہربان گورنمنٹ بنگرانی میونسپل کمیٹی منڈیوں کے مفید عام کام شروع کروا دے تو لوگوں کو بیچ اور بیج دونوں فایدے خاطر خواہ طور پر حاصل ہو سکتے ہیں کیونکہ جب مویشیوں کی عمدہ نسلیں بڑھانے والے حرفت کاری کے اچھے اچھے نمونے پیش کرنیوالے زمینی پیداوار کی قابل تعریف اجناس پیدا کر کے لانیوالے اور نفیس و عجیب مٹھائی وغیرہ بنانے والے سرکار کیطرف سے اپنی اپنی صنعت کے صلہ میں انعام پانے لگ جاوینگے تو اغلب ہی کہ ہر قسم کے اہل حرفہ لوگ خواہ ملکی فایدے کی نیت سے نہ بھی ہو تو محض اپنے ذاتی طمع کے واسطے بھی اپنے اپنے پیشوں کو حتی الوسع ترقی دینگے اور کوشش اور محنت کے ساتھ ایکدوسرے پر سبقت حاصل کرنے میں سعی کرینگے دوکانداروں کی خرید و فروخت بھی رونق پکڑ لیگی اور ملکی تاجروں کے لیے بھی تجارت کی اشیا گھر بیٹھے بٹھائے ملنے لگ جاینگی مثلاً ہمارے نامی شہر لودیانہ کا روشنی میلا جہاں ماسوا قرب و جوار کے دور دراز جگاؤں سے لوگ جمع ہوتے اور کئی روز تک قیام رکھتے ہیں یوں تو پایدار اور بڑی شہرت کا میلا ہی مگر قومی فایدے کی کوئی بات اس میں رایج نہ ہونیکے باعث محض تماشا اور بیجا ہی سوا رنگا رنگ جہالتوں کے دیکھنے جاٹونکی فحش باتونکے سننے اور بیفایدہ صرف کے کوئی عمدہ نتیجہ اس سے برآمد نہیں ہوتا یوں دیکھو تو اچھی اچھی وضع و شریف ہر صنف کے لوگ یہاں بستے ہیں بعضے ایک نامی گرامی شاہی خاندان کی یادگار ہیں بعض کا سلسلہ مشہور نوابوں اور سرداروں تک پہونچتا ہی اور اچھے درجے کے حرفت کار اور مقدور والے تجارت پیشہ موجود ہیں مگر افسوس کہ اس خاص اپنے گھر کے میلے پر بھی کسی مفید عام کام کی تحریک کرنے اور عام لوگوں کو اچھے نمونے دکھلانیکے بجائے عموماً خود ہی واہیات اور نکمے فضول خرچوں کے شغل میں صرف ہو جاتے ہیں لہذا ہم مناسب بلکہ لازم سمجھتے ہیں کہ اپنے مہربان لوکل افسر مسٹر ویکفیلڈ صاحب بہادر کیخدمت میں بذریعہ اپنے اسی ناچیز پرچہ کے گذارش کریں کہ جیسا انہوں نے اسی گذشتہ میلے پر دوکانداروں کو محصول معاف کرنے اور آیندہ کے لئے کسی قدر انکا حوصلہ بڑھانے سے اس میلے کو رونق بخشنے کیطرف توجہ ظاہر فرمائی ہی ویسا ہی ہمیں آیندہ کے لئے مال مویشی کی منڈی اور حرفت کاری وغیرہ کی نمایش



شروع کروائیں اگر کوشش فرماویں تو یہہ اُن کے آگے کچھ بڑی بات نہیں اور اس سے نہ صرف اس شہر بلکہ اردگرد کے اضلاع کو بھی فواید پہونچینگے اُمید ہی کہ آپ کی مبارک تحریک پر اغلب ہی کہ ہمارے لایق فایق ممبران میونسپل کمیٹی اور دیگر نامی گرامی روسا بیشک بدل وجان ایسے مفید کام کے اجرا میں کوشش کرینگے اور روشنی میں منڈی قایم کرکے اپنے حسن انتظام سے ایسا مفید کر دکھاینگے کہ پنجاب کے باقی شہروں کے لئے ایک عمدہ نمونہ بنے فقط +

بقیہ تورات وانجیل کی پیشین گوئیونکی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہی

پس ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا کے شروع سے بھی ثابت ہو چکا کہ گناہ کی معافی اور خدا کی مہربانی صرف قربانی اور خون بہانیکے وسیلے سے ہو سکتی ہی۔ اب ہم دنیا کے شفیع کے اصلی وعدہ کے بیان کو چھوڑ کر اُسکے پیچھے کی نازل ہوئی پیشین گوئیوں کی آزمایش کرنا شروع کرتے ہیں کہ وے اُس وعدہ سے کیا موافقت رکھتی ہیں +

عورت کی نسل کی بابت کتب مقدسہ کا دوسرا ذکر ابراہیم کی نسبت پایا جاتا ہی جب سے اللہ تعالیٰ نے اُس وعدہ کو جو باغ عدن میں ہمارے بڑے دادا آدم سے کیا تھا کئی بار تازہ کیا خصوصاً جب اُسنے اللہ تعالیٰ کے حکم بموجب اپنے بیٹے اسحاق کو بطور قربانی گذراناتھا۔ اُسوقت خدا نے قسم کھا کر وعدہ کیا کہ شفیع المذنبین جس کے وسیلہ زمین کی ساری قومیں برکت پاوینگی سو اُسکی نسل سے پیدا ہوگا۔ چنانچہ کتاب پیدایش کے باب ۲۲ کی آیت ۱۵ میں یہہ لکھا ہی (تب خداوند کے فرشتہ نے دوبارہ آسمان پر سے ابراہیم کو پکارا اور کہا کہ خداوند فرماتا ہی اسلئے کہ تونے ایسا کام کیا اور اپنا بیٹا ہاں اپنا اکلوتا ہی بیٹا دریغ نہ رکھا میںنے اپنی قسم کھائی کہ میں برکت دیتے ہی تجھے برکت دونگا اور بڑھاتے ہی تیری نسل کو آسمان کے ستاروں اور دریا کے کنارے کی ریت کی مانند بڑھاؤنگا اور تیری نسل اپنے دشمنوں کے دروازہ پر قابض ہوگی اور تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت پاوینگی کیونکہ تونے میری بات مانی) ناظرین کو سرسری دیکھنے سے بھی معلوم ہوگا کہ اس وعدہ میں دو جدے جدے مقدمات موجود ہیں۔ پہلے کہ ابراہیم کی نسل کثرت سے ہوتے ہوتے بیحد بڑھ جائیگی۔ دوسرے کہ اُس قوم میں وہ بزرگ ذات جسکے وسیلہ دنیا کی ساری قومیں برکت پاوینگی ظاہر ہوگا۔ پہلے یہہ جملہ کہ (میں تیری نسل کو آسمان کے ستاروں اور دریا کی ریت کی مانند بڑھاؤنگا بتلاتا ہی کہ ابراہیم کی نسل بڑی بھاری قوم ہوگی اور یقین ہی کہ جو نسل یہاں ذکر ہوئی ہی سو وہ اسحاق کی نسل تھی کیونکہ آگے ہی ہاجرہ اور اُسکا بیٹا اسمعیل خدا کے حکم سے ابراہیم کے خاندان سے خارج کئے گئے تھے۔ چنانچہ کتاب پیدایش کے باب ۲۱ کی آیت ۹ میں یہہ لکھا ہی (اور سارہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا جو وہ ابراہیم سے جنی تھی ٹھٹھے مارتا ہی تب اُسنے ابراہیم سے کہا کہ اس لونڈی اور اسکے بیٹے کو نکال دے کیونکہ اس لونڈی کا بیٹا میرے بیٹے اسحاق کے ساتھ وارث نہوگا پر اپنے بیٹے کی خاطر یہہ بات ابراہیم کی نظر میں نہایت بُری معلوم ہوئی پر خدا نے ابراہیم سے کہا کہ وہ بات اس لڑکے اور تیری لونڈی کی بابت تیری نظر میں بُری نہ معلوم ہو ہر ایک بات کے حق میں جو سارہ نے تجھے کہی اُسکی آواز پر کان رکھ کیونکہ تیری نسل اسحاق سے کہلائیگی) پس لونڈی کے بیٹے کے پہلے ہی سے خارج کئے جانے سے ظاہر ہی کہ وہ وعدہ اسحاق سے منسوب ہی کیونکہ اُسکے اور اسمعیل کے سوا اُسوقت ابراہیم کا دوسرا کوئی بیٹا نہ تھا۔ دوسرے یہہ جملہ کہ (تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت پاوینگی) بتلاتا ہی کہ وہ شفیع بزرگ جسکا وعدہ آدم اور حوا سے کیا گیا تھا اُس قوم میں جو اسحاق سے پیدا ہونیوالی تھی ظاہر ہوگا۔ اسکے علاوہ خدا نے ابراہیم کو اُسکے اکلوتے بیٹے کی قربانی کے لئے حکم دینے سے دنیا کو دکھلایا کہ وے کسطرح مسیح کی معرفت برکت پاوینگے۔ غرضکہ خدا کے اکلوتے بیٹے کے دنیا کے گناہ کے لئے قربان ہونے سے یہہ بات پوری ہونے کو تھی۔ پولوس حواری گلاتیوں کے باب ۳ کی آیت ۸ میں اس مقدمہ کا بیان کرکے کہتا ہی کہ (نوشتے نے یہہ پیش بینی کرکے کہ خدا غیر قوموں کو ایمان کی راہ سے راستباز ٹھہراویگا ابراہیم کو آگے ہی سے یہہ خوشخبری دی کہ سب غیر قومیں تجھ میں برکت پاوینگی) مسیح کی پیدایش سے ۱۸۷۲ برس پہلے یہہ اصلی وعدہ ابراہیم سے تازہ کیا گیا

اور اُس سے خدا کی مرضی کہ نجات خون بہانے کے وسیلے سے ہو قایم کی گئی +

اُسوقت سے قریب ۱۹۲ برس کے بعد اور مسیح کے ظہور سے ۱۶۸۹ برس پہلے یعقوب بزرگ نے اپنے مرنے سے پہلے دنیا کے شفیع کی بابت پیشین گوئی کر کے ظاہر کیا کہ وہ نبی اسرائیل کی کونسی قوم سے ظاہر ہوگا - چنانچہ کتاب پیدائش کے باب ۴۹ کی آیت ۱۰ میں لکھا ہے کہ (یہودہ سے عصا جدا نہ ہوگا اور نہ حاکم اُسکے پاؤں کے درمیان سے جاتا رہیگا جبتک کہ شیلوہ نہ آوے اور قومیں اُسکے پاس اکٹھی ہونگی - یہہ پیشین گوئی ہماری دریافت کے لئے دو مدعا رکھتی ہے پہلے قوم یہوداہ میں مسیح کا مجسم ہونا - دوسرے گناہ کے لئے اُسکا کفارہ دینا - پہلے اُسکے مجسم ہونیکی بابت دیکھو کہ لفظ شیلوہ ترجمہ ہوکر یہہ معنے دیتا ہے یعنے بھیجا ہوا جسکی یہہ مراد ہے یعنے وہ بزرگ ذات جو دنیا کی قوموں کو برکت پہنچانیکے لئے خدا سے بھیجا جاوے - یہہ الٰہی شفیع یہوداہ کی قوم میں مجسم ہونیکو تھا اور یاد رکھنا چاہئے کہ یسوع مسیح جو دعوی کیا کرتا تھا کہ میں خدا کا بیٹا اور گناہ کی قربانی اور دنیا کا شفیع ہوں سو قوم یہوداہ اور داؤد کے خاندان کی ایک کنواری سے پیدا ہوا تھا دوسرے یہہ جملہ کہ (قومیں اُسکے پاس اکٹھی ہونگی) مسیح کے کفارہ کو صاف ثابت کرتا ہے کیونکہ پچھلے باب میں الٰہی سند کے موافق بتلایا گیا ہے کہ گناہ کے عوض بخشش کفارہ کے سوا خدا کا لا تغیر انصاف ایک گنہگار کو بھی آسمان کی بادشاہت میں داخل ہونے نہ دیتا - پس جب کہا گیا کہ قومیں مسیح کے پاس اکٹھی ہونگی تو اس سے مراد یہی ہے کہ اُس عوض بخش کفارہ سے جو خون بہانیکے وسیلہ ہے وہ انجام پاینگا +

جب یعقوب کے زمانہ چھوڑکر موسی کے وقت کو پہنچتے ہیں تو کیا دیکھتے ہیں کہ نجات کی حکمت قربانی اور خون بہانیکے وسیلہ زیادہ تر صفائی کے ساتھ دکھائی دیتی ہے - موسی بزرگ شارع خدا کی طرف سے اسلئے بھیجا گیا کہ نبی اسرائیل کو جو مصر میں بہت دنوں سے فرعون بادشاہ کے ہاتھوں ظلم اور ستم سہتے تھے آزاد کرے - باقی آیندہ

منقولات

انتظام افواج روس

مندرجہ ذیل ترجمہ کرنیل رسٹو ایک افسر روسی کی تواریخ جنگ ۱۸۶۶ء کا ہے +

حال میں جو فوجی انتظام ہوا ہے وہ فوجی قانون ۱۳ جنوری ۱۸۷۴ء سے شروع ہوا تھا جسکا عملدرآمد ۱۳ - اکتوبر ۱۸۷۴ء سے ہوا تھا اس قانون کے بموجب شہنشاہ الگزنڈر دوم نے بعد اٹھارہ سال کے جب انہوں نے حلقہ بگوشی سے آزاد کیا تھا اب یہہ قانون جاری کیا ہے کہ تمام اشخاص اس امر پر مجبور کئے گئے ہیں کہ فوجی ملازمی کریں اس مختصر میں تفصیلی بیان کرنا غیر ممکن ہے کیونکہ طرح طرح سے لوگ اس میں مستثنا کئے گئے ہیں اور وہاں کی سلطنت میں ایسے بہت لوگ رہتے ہیں کہ جنکا مذہب ملت موسم آب و ہوا تواریخی حالات اور عادات سب مختلف ہیں پس ان وجوہ سے یہہ کہہ سکتے ہیں کہ آیندہ کوئی کارروائی ہوگی اور یہہ نہیں کہہ سکتے کہ کوئی کارروائی شروع ہوتی اس لئے کہ ابھی مستحکم طور سے کوئی بات قرار نہیں پائی ہے ہر چند ناظرین اخبار کے یہہ اسلئے پیش کیا گیا کہ روسی کارروائی سے واقف ہوسکیں اور اس کے نتیجہ کو غور کریں اور جہاں تک ان باتوں کا تعلق ہے وہ بھی سمجھ میں آجاوے +

بموجب قانون ۱۳ - جنوری ۱۸۷۴ء کے تمام مرد روس کے اس امر پر مجبور کئے گئے ہیں کہ ۲۰ برس تک فوجی ملازمی کریں یعنے ۲۰ برس کی عمر سے چالیس برس تک - پس یہہ لوگ چھہ برس تک نشان کے ساتھ فوج میں رہتے ہیں اور بعد ازاں محفوظ جنگی فوج میں ۹ برس تک اور باقی ۵ سال محفوظ فوج ملیشیا میں اور نیز فوج ملیشیا میں جو اس قابل ہیں کہ ہتھیار اُٹھائیں وہ لوگ بھرتی کئے جاتے ہیں جو درمیان بیس اور چالیس برس کے اس قابل نہیں ہیں کہ خاص فوج میں بھرتی ہوں اس فوج میں بھی دو قسم ہیں اوّل تو چار برس تک خاص فوج ملیشیا میں ملازمی کرنی پڑتی ہے اور اگر مناسب ہو تو اس سے جو جنگی محفوظ فوج ہے اس میں منتخب کر کے بھرتی کردئے جاتے ہیں اور دوسری وہ ملیشیا - فوج ہے جو واسطے انتظام کے لوکل گورنمنٹوں میں رہتی ہے جیسے جیسے جغرافیہ کی صورت آبادی کی ہوتی ہے اُسی موافق تعداد کے لوگ بھرتی ہوتے ہیں اور تعداد فوج پیدل اور اسکواڈرن رسالہ یا بحری فوج کی بموجب آبادی کے ہوتی ہے +

الغرض آسانی بھرتی کرنے جنگی فوج کے اور بروقت

جنگ کے جلد تر سپاہیوں کو میدان جنگ میں پہنچا سکنے کے لئے ملک روس ایک سو چونسٹھ اضلاع میں تقسیم ہوا ہے +

جہاں رنگروٹ بھرتی ہوتے ہیں اور ایک سو چونسٹھ فوج پیدل کی پلٹن ہیں جنکا انہیں ہر ایک ضلع سے تعلق ہے اور بروقت جنگ کے ہر ضلع میں بٹالین تیار رہتی ہیں یہہ خیال کرنا چاہئے کہ ہر ایک پلٹن کی تین بٹالین تیار رہتی ہیں مذکورہ بالا انتظام میں گورنمنٹ پولینڈ اور گورنمنٹ کورس اور ولینا اور لیبایا اور صوبہ جات بحر بالٹک شریک نہیں ہیں وجہ اسکی یہہ ہے کہ باشندے ان مقامات کے سرحد پر بہت رہتے ہیں اور روسی زبان سے واقف نہیں ہیں ان اضلاع مستثنی سے پچیس فیصدی آدمی لئے جاتے ہیں اور خاص فوج ملیشیا میں انکو ملازمی سپرد ہوتی ہے ایسا ہی انتظام اور اضلاع کا بھی ہے مثلاً کاسکون کے ضلع کے علاوہ مذکورہ بالا ایک سو چونسٹھ پلٹنوں کی مندرجہ ذیل پیدل کے رنگروٹ تمام روسی سلطنت سے بھرتی ہوتے ہیں یعنے بیشتر اُن مقامات سے جو فوجی اضلاع مشہور ہیں بارہ پلٹن فوج گارڈ اور سولہ پلٹین گرنیڈ ڈیر اور آٹھ رفل برگینڈ ایس سے ایک برگینڈ گارڈ کے تعلق ہے اور نمبر ۲ برگینڈ کوہ قاف میں رہتا ہے اور نمبر ۲ ترکستان میں ہے اور ۹۲ بٹالین سلطنت میں اور ہیں جو قلعہ جات میں رہتی ہیں میدان جنگ کا کام انسے ہی لیا جاسکتا ہے اور اس لایق ہیں کہ فوج ملیشیا سے بہت کچھ بڑھائی جاسکتی ہیں اور ۳۴ سرحد کی بٹالین ہیں جو لوکل پلٹنیں ہیں اُن سے بھی بروقت جنگ کے کام لیا جاسکتا ہے ہر ایک پلٹن میں چار بٹالین قابل روانگی جنگ کے ہوتی ہیں اور انہیں میں سے بٹالین کوہ قاف کو جاتی ہیں ہر ایک رفل برگینڈ میں چار بٹالین ہیں اور ہر بٹالین میں چار کمپنی ہیں فوج پیدل کی بٹالین میں پانچ کمپنیاں ہوتی ہیں اور بروقت جنگ کے ۲۲ افسر اور ایک ہزار اُنسٹھ آدمی ہوتے ہیں اس اوتیس لشکری اور سلت آدمی محفوظ فوج کے جنکے پاس ہتھیار نہیں ہوتے بعد منہائی اُنکے ۲۲ افسر اور ۹۶۱ سپاہی رہ جاتے ہیں جنمیں ۳۰ باجہ والے ہیں اسباب میں بموجب انتظام حال کے شک ہے کہ آیا کل سپاہی جمع ہوتے ہیں یا نہیں مگر یہہ خیال کرسکتے ہیں کہ لڑائی کے لئے ہر ایک بٹالین میں ۹ سو افسر اور سپاہی ہوتے ہیں اور جس پلٹن میں تین بٹالین ہوتی ہیں اُس میں تین ہزار اور جو چار بٹالین ہوں تو انمیں چار ہزار آدمی ہوتے ہیں +

روسی فوج پیدل کے ڈویزن ہوتے ہیں ہر ایک میں دو دو برگینڈ اور ہر برگینڈ میں دو پلٹنین ہوتی ہیں گارڈ کی فوج میں تین ڈویزن اور گرنیڈ ڈیر کی فوج میں چار اور لین حاضر فوج میں ۴۱ ڈویزن ہوتے ہیں ہر ایک فوج پیدل کے ڈویزن میں ایک پلٹن کا رسالہ ہوتا ہے جسمیں چھہ سو پینتالیس (از قسم توپ) ہوتے ہیں اور اس میں ۹ سو سوار اور افسر ہوتے ہیں اور ایک برگینڈ چھہ جنگی باڑیوں کا اور ہر ایک باڑی میں آٹھ توپیں اسمیں ہلکی اور بھاری دونوں قسم کی توپیں ہوتی ہیں بس فوج پیدل کا ڈویزن قرار دیا جاتا ہے کہ ۱۲ ہزار سوار اور پیدل سپاہی اور اڑتالیس توپیں ہوتی ہیں اور بشمول محکمہ کمسریٹ اور لشکری اور محفوظ فوج کے غیر مسلح سپاہی کی سولہ ہزار تعداد ہو جاتی ہے - گارڈ کی فوج کے تین ڈویزن ہیں رسالہ کے چودہ ڈویزن ہیں ڈریگون فوج کوہ قاف ایک ڈویزن خاص ڈان کاسک کا اور ایک ڈویزن اور مجمل کاسکون کا ایک ڈویزن کاسک کی فوج جسکا تعلق روسی فوج سے واسطے گرد آوری ٹرکی سرزمین کے تھا وہ فوج بڑھادی گئی تھی پس روسی فوج کو بہت بڑی ترقی بروقت جنگ کے ہو سکتی ہے اور کمی بیشی کا ہر وقت اختیار ہے روسی سلطنت ایک فوجی سلطنت ہے (از وکیل ہندوستان)

اخبارات ملکی وولایتی

ہندوستان سے جو فوج روانہ ہوئی ہے - اسکو سویز پہونچکر حکم ہوگا +

نواب بہاولپور نے اپنی فوج پنجاب گورنمنٹ کے اختیار میں کردی ہے کہ اگر ضرورت ہو تو اس سے کام لیا جاوے +

میرٹھ کے جج کی عدالت میں ایک عجیب مقدمہ ہوا - ایک عرضی نویس نے ایک انگریز کی عورت سے بابت اجرت عرضی نویسی چند آنہ کے پیسے لینے تھے - عرضی نویس نے اُس عورت سے پیسے مانگے - اسی بات پر باہم تکرار ہو گئی تکرار کیا دنگہ ہوا - اُس عرضی نویس پر دو سو روپیہ جرمانہ اور تین مہینے کی قید ہوئی +

کانپور ۲۱ جنٹ کانپور سے روانہ ہوگئی-

اور رسالہ نمبر ۱۵ کو طیار رہنے کا حکم ہو اس باعث سے کانپور بہت جوش میں ہے +

پشری ایسٹ راوی ہے کہ پچاس بنگالیوں نے فوج کے ساتھ ملکہ کسریٹ میں مدد دینے کے واسطے ساتھ جانا منظور کیا ہے۔ گورنمنٹ نے انکو نوکر رکھ لیا +

جناب بیگم صاحبہ بھوپال نے جب سنا کہ ہندوستان سے فوج میدان جنگ میں بھیجی جاتی ہے۔ تو انہوں نے تحریک کیا کہ جسقدر میرے پاس فوج ہے اسکو میں میدان جنگ میں بھیجنے کیواسطے تیار ہوں +

اٹلی فوج سلطنت اٹلی کی تعداد دہلی گزٹ ۲۹ ماہ حال میں یوں تحریر کی ہے +

افسران	۱۸۸۳۶
غیر شعہد عہدہ داران وسپاہیان	۸۶۷۸۶۶

خرچ فوج جو فوج جزیرہ مالٹا کو بھیجی جاتی ہے اُسکے خرچ کا تخمینہ علاوہ کوئلہ کے چھہ لاکھ روپیہ ماہواری کیا گیا ہے +

نکوڑے سے انبٹہ تک جو شاہی عملداری سے راستہ خراب تھا اور برسات کی موسم میں مسافروں کو کمال درجہ کی تکلیف ہوتی تھی اب بتوجہ گورنمنٹ وہ سب تکلیف رفع ہو گئی۔ یعنے جب اس اخبار میں اُس راستہ کی تکلیفات درج ہوئیں تو گورنمنٹ نے اُس سڑک کا عمدہ انتظام کر دیا۔ اب مسافر برسات میں جو تے ہینے آرام سے مسافت طے کرتے ہیں +

زالہ زدگی سرساوہ سے لیکر نکوڑ تک تمام دیہات ژالہ زدگی کے صدمہ سے بُری حالت کو پہونچ گئے۔ کاشتکار رونکا جو غلہ تیار ہو گیا تھا وہ تو کسیقدر بچ گیا ہے اور جو باقی رہا تھا اسکو بڑا ضرر پہونچا۔ اس موقع پر اگر تحصیلدار صاحب پوجاپاٹ سے فراغت پاکر دیہات کا خود ملاحظہ فرماویں اور بعد میں اس نقصان کی رپوٹ محکمہ مال میں بھیجیں تو یقین ہے کہ رعایا کی بہبودگی ہوگی ورنہ خیر پکنگ رعایا اگرچہ مہیں ژالہ زدگی سے تکلیں

مرزاپور ضلع سہارنپور سے ہمارے ایک نامہ نگار صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ یہاں پر ایک خونی شیر نے رعایا کو بہت تنگ کر رکھا ہے اور قریب بیس آدمیوں کے پھاڑ ڈالا ہے۔ چند رپوٹوں کے بعد ۱۹- اپریل کو صاحب مجسٹریٹ ضلع یہاں تشریف لائے اور پچاس آدمی ہمراہ لیکر تمام جنگل دیکھ ڈالا مگر کہیں پتہ اُس شیر کا نہ لگا پچاس روپیہ کے انعام کا اعلان کر کے کہ جو کوئی اس شیر کو مار یگا تو پچاس روپیہ پاویگا ہمارے نمبر تشریف لیگئے۔ نامہ نگار صاحب یقین کرتے ہیں کہ محمد صابر حسن صاحب مہتمم پولیس مرزاپور کی سعی و کوشش سے ضرور شیر مذکور مارا جاویگا +

چین پیکن گزٹ بیان کرتا ہے کہ کاشغر کو گورنمنٹ چین نے مغلوب کر لیا۔ وہ خبر جو ماہ فروری میں کاشغر کی بابت شایع ہوئی تھی درست نکلی +

کشمیر میں جو قحط پڑا ہوا تھا اب کم ہوتا جاتا ہے اور عنقریب وہ تمام کشمیری جو اپنا وطن چھوڑ سیالکوٹ میں چلے آئے تھے واپس چلے جاینگے۔ مہاراجہ صاحب نے پانچ لاکھ آدمیوں کو امداد ی طور پر کوہ مری کی سڑک پر کام دیدیا ہے +

لفٹننٹ گورنر صاحب بہادر پنجاب ۱۲ مئی کو لاہور سے تشریف لیگئے اور ایک روز ریاست پٹیالہ میں قیام فرماوینگے اور صاحب ممدوح کے ہمراہ دو سکرٹری بھی پٹیالہ میں جاینگے۔ اور پھر براہ راست شملہ پر رونق افروز ہونگے +

سکندرآباد کے اخبار سے معلوم ہوا کہ تاحال سرسالار جنگ بہادر وزیر اعظم حیدرآباد کو سلطنت روم کی طرف سے کوئی خبر تمغہ وخطاب مجیدی کی نہیں پہونچی۔ اور یہہ بھی معلوم ہوا کہ کوئی جلسہ اس تمغہ وخطاب مجیدی کی بابت حیدرآباد میں بغیر منظوری گورنمنٹ انگلشیہ کے نہیں ہوگا +

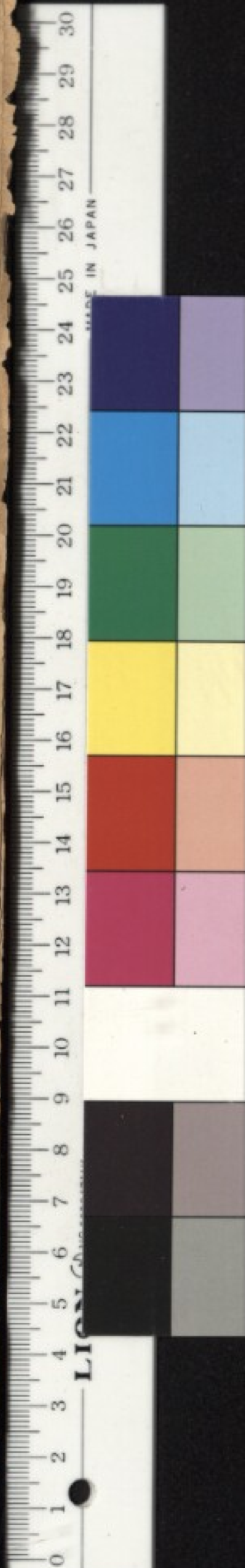
بمبی گورنمنٹ بمبی نے اُن مزدوروں کو جو دو ہفتہ سے بندر ونیر برائے روانگی فوج کام کر رہے تھے ہٹا دئے۔ معلوم ہوتا ہے کہ شاید گورنمنٹ کا ارادہ وہاں سے اور فوج روانہ کرنیکا نہیں ہے +

عدن گورنمنٹ آف انڈیا کو بذریعہ تار برقی ہائے معلوم ہوا کہ وے جہاز جن میں ہندوستانی فوج سوار ہے بخیر وعافیت عدن سے گذر گئے

ہزارہ میں غلہ کی ایسی کمی ہو گئی ہے کہ قریب ہے کہ وہاں قحط شروع ہو۔ امدادی کام جاری ہو گئے ہیں جن سے گیارہ سو آدمیوں کو ہر روز کھانا دیا جاتا ہے اور پانچسو آدمیوں کو مفت دیا جاتا ہے +

گپ بعض لوگوں کی زبانی معلوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ ہند مسلمانوں کو تو جیسے بھر تی نہیں کریگی سو یہ کیسی ہی گپ ہے ہمارے نزدیک سرکار ہندو و مسلمان دونو کو مساوی سمجھتی ہے +

کابل امیر کابل اپنی فوج کو افغانستان کی حد پر جمع کر رہا ہے اور اُن سرداروں کو جو سرکار انگریز سے محبت رکھتے ہیں ترغیب دیتا ہے کہ تم بھی میری پیروی کرکے



اخبارات تار برقی

لنڈن ۷ مئی۔ آجکا اخبار لنڈن ٹائمز بیان کرتا ہے کہ سینٹ پیٹرزبرگ میں لوگوں کے دلوں میں اتفاق ہو جانیکی زیادہ خواہش معلوم ہوتی ہے +

قسطنطنیہ ۷ مئی۔ رومیلیا والوں کی سرکشی کوہ بلقان میں ترقی پکڑتی جاتی ہے۔ کچھ عرصہ بعد جنرل ٹاڈلبن سپہ سالار افواج روس روسیوں کی اُس فوج کو جو سن سٹیفنو میں مقیم ہے مقام شمال جاہ میں لیجاوینگے لیکن سن سٹیفنو میں کچھ فوج رہیگی روسیوں نے یہہ منظور کیا ہے کہ ہم سن سٹیفنو سے اپنی فوج کو اڈریانوپل اور ڈیڈی گاج کے مین وسط میں لیجاوینگے بشرطیکہ انگلنڈ اپنے آہنی جہاز بحیرہ مارمورہ سے ہٹالے +

لنڈن ۷ مئی۔ سر نارتھ کوٹ نے ہوس آف کامنس میں ایک سوال کے جواب میں اُس فوج کی بابت جو اب ہندوستان سے روانہ ہوئی ہے کہا کہ یہہ فوج جزیرہ مالٹا میں جاتی ہے +

لنڈن ۹ مئی۔ کونٹ شولاف کے سینٹ پیٹرزبرگ کیطرف روانہ ہونے سے اُمید کیجاتی ہے کہ شاید انگلنڈ اور روس کے درمیان اتفاق ہو جاوے۔ اب خاصکر جو کچھ نا اتفاق ہے وہ باطوم اور بلگیریہ کی بابت ہے۔ ترکی فوج مستعدی کے ساتھ ربعہ قلاع کے باہر نکلنے سے جبتک روسی فوج قسطنطنیہ سے روانہ نہیں ہوگی انکار کرتی ہے۔ روسی فوج باطوم کی طرف جاری ہے +

لنڈن ۹ مئی۔ انگلنڈ اور روس کے درمیان اتفاق کی بابت بڑی کوشش ہو رہی ہے اور بڑی اُمید کیجاتی ہے کہ اتفاق ہو جاوے۔ کل سر نارتھکوٹ نے اکسفورڈ میں ایک سپیچ کے درمیان بیان کیا کہ مجکو اُمید ہے کہ وے مشکلات جو ہمارے اور روس کے درمیان پڑی ہوئی تھیں اب حل ہو جاوینگی +

قسطنطنیہ ۹ مئی۔ مسلمانوں نے قدیمی سرویہ و باسینا میں بغاوت شروع کی ہے۔ باغیوں اور سرویہ والوں کے درمیان چند لڑائیاں ہو چکی ہیں۔ ترکی راضی نہیں ہیں کہ ہماری ساری فوج مقام شوملہ سے نکل جاوے کیونکہ روسی بھی سن سٹیفنو کو خالی کرنا پسند نہیں کرتے ہیں +

پیرس ۱۰ مئی۔ پرنس آف ویلز نے گورنمنٹ فرانس پر ظاہر کیا کہ گورنمنٹ انگلشیہ نہر سویز کی بابت کوئی امر بلا رضامندی فرانس کے نہیں کریگی +

لنڈن ۱۰ مئی۔ جو کہ عرصہ ایک ماہ کا ہوا شہر منچسٹر کے لوگوں نے پارچہ بافی کی ملازمت سے بوجہ تکرار وضع دسواں حصہ تنخواہ استعفا دیدیا تھا اب اسکا اثر اور بہت سے شہروں میں پھیل گیا ہے یہاں تک کہ فی الحال چھٹا حصہ کام ہوتا ہے +

قسطنطنیہ ۱۰ مئی۔ کوہ روڈوپ کے سرکشوں نے صوبہ مقدونیہ و تھریس و اپیرس کے عیسائی باشندوں کے پاس مراسلے جاری کئے ہیں کہ روسیوں کے برخلاف اُٹھنا چاہئے صوبہ تسلی اور اپیرس کے سرکشوں نے اسبات کو منظور کیا کہ کچھ عرصہ تک مہلت جنگ ہو +

بمبئی ۱۰ مئی۔ اگنبوٹ کلان جب بہت بار لادا جاتا تھا بہر کے روز ڈاک کا منتظر تھا یکایک اُس پر آگ لگی کہ دو روز تک جلتا رہا۔ تمام اسباب اُسکا جل گیا اور [illegible] +

لنڈن ۱۰ مئی۔ آخیری خبر جو کہ جنوب سے آئی اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ کافروں کی بغاوت زیادہ بڑھتی جاتی ہے اور جنگ تاحال جاری ہے۔ کونٹ شولاف برلن میں قیام کر کے پرنس بسمارک وزیر اعظم جرمن سے ملاقی ہوئے اور سینٹ پیٹرزبرگ کی طرف تشریف لیگئے +

برلن ۱۱ مئی۔ آج شہنشاہ جرمن بسوار گاڑی چلے جاتے تھے راستہ میں کسی نے بارادہ نقصان جان شہنشاہ مذکور پر بندوق چلائی مگر بچ گئے مجرم گرفتار ہو گیا۔ اُمرا و وزرا کا ایک گروہ محل شہنشاہی پر حاضر ہوا اور شکر گذاری جان بچنے کی ادا کی +

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۱ مئی بوقت صبح گورنمنٹ روس کو تا حال معلوم نہیں ہوا کہ شولاف گورنمنٹ انگلنڈ کی طرف سے کس مطلب کیواسطے سینٹ پیٹرزبرگ میں آتے ہیں +

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۱ مئی بوقت شام۔ گورنمنٹ روس بیان کرتی ہے کہ ہماری فوج قسطنطنیہ کے اردگرد سے ابھی روانہ نہیں ہونے لگی۔ اور یہہ بھی بیان کرتی ہے کہ اگرچہ ہماری خواہش ہے کہ ہماری فوج وہاں سے چلی آوے مگر چونکہ ترکی فوج نے قلعوں کو ابھی خالی نہیں کیا اور انگلنڈ کے آہنی جہاز بحیرہ مارمورا سے روانہ نہیں ہوئے اسواسطے ہم بھی قسطنطنیہ کے اردگرد سے نہیں جاسکتے۔ کونٹ شولاف

کا تھوڑے عرصہ تک سینٹ پیٹرزبرگ میں قیام رہیگا اور شہنشاہ روس سے حکم حاصل کرکے پھر لنڈن کی طرف روانہ ہونگے مگر کچھ عرصہ کے لیے راستہ میں شہر برلن میں بھی ٹھہرینگے +

جموں ۱۱ مئی - مہاراجہ صاحب بہادر والے جموں وکشمیر کے تیسرے فرزند کی شادی کی معمولی رسمیات کل ادا ہوچکیں - شادی کی بڑی دھوم دھام اور شان وشوکت ایک ہفتہ سے ہو رہی تھی +

یہاں گرمی شدت کے ساتھ پڑتی ہے - کل ہوا اور بارش کا بڑا بھاری طوفان آیا +

لنڈن ۱۲ مئی - کونٹ شولاف کوئی مراسلہ سلطنت انگلنڈ کی طرف سے شہنشاہ روس کے نام نہیں لینگے صرف تحریری طور سے انگلنڈ کا منشا شہنشاہ روس پر ظاہر کرینگے +

اخبار ازرور بیان کرتا ہے کہ گورنمنٹ انگلنڈ نے دس ایکڑ زمین خدیو مصر سے نہر سویز کے پاس اس غرض سے خریدی ہے کہ ایک مکان برائے گودام کوئلہ تعمیر کیا جاوے +

برلن ۱۲ مئی - جس شخص نے شہنشاہ جرمن پر بندوق چلائی تھی وہ شہر لیپ سک کا باشندہ ہے +

قسطنطنیہ ۱۲ مئی - سلطان روم نے ایک اشتہار بدیں مضمون جاری کیا ہے کہ ہمارا ارادہ ہے کہ ہم قانون سلطنت میں کوئی ایسی تغیر وتبدل کریں کہ جس سے رعایا روم کو بڑا فایدہ پہونچے +

ترکی یہہ دعویٰ کرتے ہیں کہ بموجب عہد نامہ سن سٹیفنو اراجہ طلاع بلگیریہ کو دے جاویں نہ کے روس کو +

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۲ مئی - ایک سرکاری مراسلہ سے معلوم ہوا کہ روس نے سلاطین یورپ کے سامنے یہہ تجویز پیش کی کہ سلطان روم بدستور سابق سلطنت روم پر حکمران رہے مگر جو عیسائی رعیت ہے وہ اپنا بندوبست بطور خود کرے اور سلطان روم کی باجگذار بنی رہے اور باسینا شہنشاہ اسٹریا کو دیا جاوے +

لنڈن ۱۳ مئی - آج شام کو ہوس کامنس میں دے ممبران جو جنگ سے برخلاف ہیں اس بات پر بحث کرینگے کہ گورنمنٹ انگلنڈ نے بغیر ہماری اجازت کے ہندوستانی فوج کیوں یورپ میں لیگئی اور اُس فوج کے اخراجات بلا ہماری منظوری کے کیوں منظور ہوئے کیونکہ یہہ امر قانون سے باہر ہیں +

لنڈن ۱۳ مئی - آج شام کو ہوس آف کامنس میں مسٹر ناربھ کوٹ نے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ ہندوستانی فوج اُس فوج میں شمار نہیں کی گئی جسکو سرکشوں کی تنبیہ کے لئے رکھنے کی اجازت ہے - اور وہ فوج جو کہ جزیرہ مالٹا کیطرف جاتی ہے اُس فوج میں شامل نہیں ہے جو کہ سال حال میں سرکشوں کے لئے رکھنے کی اجازت ہے اس جواب کے باعث لارڈ ہارٹنگٹن نے ہوس آف کامنس کو جتلایا کہ میں یہہ رائے پیش کرونگا کہ ہندوستان کے سوائے کسی اور جگہہ میں کوئی فوج مقرر نہ کی جاوے اور اُسکا خرچ بلا منظوری پارلیمنٹ نہ دیا جاوے تاوقتیکہ طرفین میں صلح ہو اس رائے میں گورنمنٹ کی تجویز کی بابت صاحب موصوف کچھ بیان نہیں کیا مسٹر ناربھ کوٹ ۲۷ مئی کو اخراجات کا تخمینہ پیش کرینگے اور لارڈ ہارٹنگٹن بھی اُسپر وہ اپنی رائے پیش کرینگے +

آج حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند نے سولہ ہزار (۱۶۰۰۰) سپاہیوں کا ملاحظہ کیا +

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۳ مئی - کونٹ شولاف یہاں داخل ہوگئے - روسی سرکاری گزٹ بیان کرتے ہیں کہ ہمکو فی الحال والنٹیر بحری فوج کا انتظام کرنا چاہیے - اور گرینڈ ڈیوک الگزنڈر نے مطلب مذکورہ بالا کیواسطے چندہ جمع کرنا شروع کردیا ہے +

لودیانہ

محکمہ بندوبست کی لین ڈوری تو ہفتہ گذشتہ میں یہاں پہونچ گئی تھی مگر اِس ہفتہ میں صاحب مہتمم بندوبست بھی تشریف لے آئے ہیں - کام بھی شاید جلد شروع ہو جاویگا +

ضلع لودیانہ کے تمام تھانہ داروں کو ایک ایک پستول میں پانچ گولی ایک مرتبہ بھری جاتی ہیں سرکار کیطرف سے دیا گیا ہے - اور یہاں کی کوتوالی کے جو چند دروازہ تھے اب صرف ایک دروازہ رکھا گیا ہے اور باقی تمام بند کردے گئے ہیں +

جو لوگ یہاں فوج میں بھرتی ہوئے یا ہوتے ہیں اُن میں ہندو و مسلمان سب داخل ہیں کسی کی کچھ خصوصیت نہیں ہے +

۱۳ ماہ حال کو مسٹر کناب صاحب کمشنر وسشن جج قسمت انبالہ واسطے اجلاس سشن کے تشریف لائے - وقت ایک بجے سے اجلاس شروع ہوا - اس اجلاس میں ایک شخص مسمی ہوتی ذات کمہار بعلت زہر خورانی ماخوذ تھا اس مقدمہ میں واقعہ عجب یہہ ہے کہ ملزم نے ایک شخص کو کل چند دیتی انسپکٹر ہیڈ کلارک دفتر پولیس جالندھر کو ریل میں مٹھائی میں کچھ کھلا دیا - جالندھر سے اسٹیشن

